

H.B. KHAN ARTIST LUCKNOW

تجربے

(۱) اودھ پنچ میں ... کی خبریں نہیں ہوتیں ... نہیں ہوتے ... مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ ... کی کوشش نہیں کرتا ... [illegible]

(۲) قیمت ... [illegible]

(قواعد و ضوابط)

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) ... شاگردان مدارس ... سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائیگی ... سالانہ قیمت لی جائیگی ... [illegible]

(۳) ... [illegible] ... خلاف ہے۔

(۴) ... [illegible]

(۵) ... [illegible]

(۶) ... [illegible]

نوٹ ... [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۰ نمبر ۲
مضامین
۳۰ جنوری ۱۹۳۲ء

سالِ نو

ساقی بھر بھر جام پلا
بھر کر تو نام نہ لے
دیس کی لیجپانی رکھ
جلدی جلدی ساغر بھر
تیرا پہلا حال نہیں
کون ہے کتنا نعمت والا
نام و نمود کی بات نہ کر
کسوٹے کا سلطنت کا
سندن جانے والوں کا
ہم بھی دیکھیں سہانا رنگ
بزم جما کی گول سڑول
ہند کے بھاری بھر آئے
اللہ رکھے قوم کا دمی
لندن میں پہنچا جھنڈ
بلبل بھی ہو گلزو ہم بچے
خالی ہاتھ واپس آئی
پھر آئے تو ہی آئی
چپلے مانگ شاہی آئے
پنجاب کے حق دلائے آئے
بچے آئے ماشے آئے
لوٹ آئے مرزچ آئے
قمر بھولی اسپیچ بھولی
وائسرے کو جھنڈ کھلایا
بچی تھی تو کھائے
گھر میں آکر ہٹ باندھی
اقبال نے بھی بات بتا دیا
ظفر کی یکہ تھکے ہیں

سالِ نو ہے جشن منا
اپنے گھر کی کھیتی دیکھ
صدے کا بھر کر پانی
دانا میرے دیر نہ کر
کے ساقی کی کان نہیں
پیسے لے کر جام دلا
نوٹ ہے ساقر ساغر بھر
جام صحت ہم کو پلا
ہند کے گورے کالوں کا
لندن میں آئی ہم کو ترنگ
جیسے سارے ایسے اصول
پھر شکایت پیدا ہوئے
دھوتی کھول لنگوٹی باندھی
سادہ پہ بکری ہیر کر جھنڈ
نانا کی ہم پیسہ ہم
جب سے ایکے خلافت آئی
باندی آئی زولی آئی
تھے اسعت جاہی آئے
شکوہ شکایت لائے آئے
بابا بھاتی لے آئے
علم کرم کے حق لائے
کیسے کیسے بیچ بھولی
رونا چہ بھلا بھلا دیا
وردہ غلیہ اچھا کیا ہے
کہیں جھنڈہ اصلی اور
ناں نصل حلال ہے نصف
پھر سے شہ رحم کیجئے

[illegible]

چھوٹا چھوٹی رکھ کر ہیں
قوم میں باہم میل نہیں
ہوسکے یا طرہ ڈل
کہاں کی جمعیا کہاں کا رنگ
دہلی کے ہوے مدراس میں
سلطان کو بٹنے کھیل رہیں
جیسی نیت ویسا پھل
چل رے بیٹے ناک میں دو

اعجاز کہی کیا اچھی بات
اپنی عزت اپنے ہات

صحیح سلامت گھر کو آئے
جان بچی اور لاکھوں پائے

اردو زبان کی ریسرچ

(گزشتہ سے پیوستہ)

میرے علم دوست جناب شیخ مناد علی صاحب نے بابا کی قسط ثانی میں اُردو لغات غیر زبانوں کے الفاظ پیش کیے تھے اب چند محاورے بغرض ترقی علم شناسی پیش خدمت ناظرین زبان اُردو کرتا ہوں جب ۔ ایک لفظ

بیگہ بیچ زبان خیال تسلیم ہے زیادہ تر یارو مکہ کتابیں بیں تاکہ جنت والا خانہ دل پر عمل آیا جس اسی سلسلے میں پیش کرد بنا بھی ہو اور کے لفظ سے مری کس طرح تدوین کی جارہی ہے ۔ اسکے چو سلسلہ ہدایت رہا ہے اسکے پیر کرنے والوں گزشتہ ہو جاتا ہے اس میں داخل ہوتے ہیں الفاظ کی ترتیب ہر دو تھی یا اوراق پریشان منتشر ہو تھے جو بیچھے ہو کے نظر آتے ہیں ۔ اسکے اختتام پہ بالکل ہم صرف کلمات مثل جواہر جڑے ہوتے ہیں ۔ وہاں سے آگے بڑھکر تیسرے دروازہ میں داخل ہونے ہی محاورات ضرب الامثال مثل گزشتہ عنوان مختلف پیش نظر ناظرین کے بے زحمت فرداں کا باعث ہونگے ۔ دوسرے آخر ہو چکے دروازہ میں بعد وصل آن الفاظ کا خود وہ جو مختلف زبانوں میں اشتراک صورت رکھتے ہیں ابھی نیز میں جھلکتے ہیں جانب تعجب سیاحان اردو دوز پر اردو ہو گئے ۔ غرض نسبت رہے جس کا نمونہ ذیل ہے غرض یہ سلسلہ لغات میں بیش بہا اضافہ ہوگا ۔ عنقریب سیبول سے تمام کے شہرت اختیار کرنے والی اسکی تکمیل کے لیے یا اب ۔ دہلی میں ایک کمیٹی جاری ہے علماء اور وانوں دونوں سے کا ترکی ہے ۔ یہی خود ان علماء اردو اخبار نگار کی جو خدمت سے جو ملک کا اہم فرض ہے

نوٹس نسبت دکھانے وجہ کے دفعہ ۔ عام

بعدالت منصف بہادر ... سلطان پور
مقدمہ ڈگری نمبر ... ۱۹۳۱ء
صاحب منصف بہادر ... ضلع سلطانپور

بنام

غلام عباس ولد ... ساکن ... و بحر ... ڈگری

[illegible]

ضلع [illegible]

[illegible]

۳۰ جنوری ۱۹۳۲ء

دستخط حاکم حکم بحروف انگریزی
مہر عدالت

اطلاعنامہ بنام دائنان نسبت تعیین تاریخ سماعت درخواست دیوالیہ

بعدالت ... صاحب بہادر ... ضلع ...
مقدمہ ... دیوالیہ ... ۱۹۳۱ء

[illegible]

شلہ ... جنگل ۔

[illegible]

... سے جاری کی گیا ۔

دستخط حاکم بحروف انگریزی
مہر عدالت

[illegible]

قیمت باوجود اضافہ و خوبی کے صرف نظر سے [illegible] فرما دیں
اودھ پنچ کا احسان ہوگا۔

(نوٹ) چونکہ دکن میں زبان اردو اور مصطلحات علوم و فنون کی ترتیب ہو رہی ہے اس لیے اس سے خاص سہولت و مدد ملے گی۔ امید ہے حضرات مصنفین کی کمک کا [illegible] تلاش و جستجو کی داد دیتے ہوئے حوصلہ افزائی فرمائیں۔

انبار اردو لغات فیروزی

نمبر	لفظ یا محاورہ درج	ترجمہ و معنی درج لغات فیروزی	مفروضہ کی صحیح اور نوٹ
(۱)	پھپنانا	[illegible] کا پانی برسات [illegible] کرتا ہے	[illegible] برسات کی خصوصیت [illegible] کا مطلب ہے
(۲)	[illegible]	[illegible] کے [illegible] سبب ایک [illegible] ہے۔	ماشاء اللہ!
(۳)	[illegible]	[illegible] اس کی [illegible] ہو	یہ [illegible] کی گنجنی ہے
(۴)	[illegible]	[illegible] بات [illegible] قبول ہونا	[illegible]
(۵)	[illegible]	[illegible] نا قابل وصل	[illegible]
(۶)	[illegible]		[illegible]
(۷)	[illegible] کا [illegible]		[illegible]

انتخاب اصطلاحات [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] کسی کے [illegible] اس شخص کو [illegible]

انتخاب از لغات [illegible]

لفظ	زبان	معنی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آنچل	ہندی	[illegible]
آوجہ	فارسی	[illegible]
[illegible]	ہندی	[illegible]
[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	ہندی	[illegible]
[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	ہندی	[illegible]
[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	عربی	[illegible]
[illegible]	فارسی [illegible]	[illegible]
[illegible]	ہندی	[illegible]
[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گندم	فارسی	[illegible]
[illegible]	فارسی عربی	[illegible]
[illegible]		[illegible]
[illegible]	فارسی	[illegible]
[illegible]	ہندی	[illegible]

محاورات و ضرب الامثال [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

سنلق آرا بیگم بنام وائسرائے

(ماخوذ [illegible])

ایڈیٹر صاحب!

دو بیگمیں ہیں بحث ہوئی کہ عادت غالب ہے یا طبیعت - ایک نے کہا عادت غالب ہے اور طبیعت مغلوب - دوسری نے کہا نہیں طبیعت ہمیشہ عادت پر غالب ہوتی ہے - ایک نے اپنی بات سے سمجھانا شروع کیا - ایک سرپر [illegible] کی طرح چراغ جلا تا تھا - اسکی آگ کے [illegible] ہے بیٹھا تھا - وہ [illegible] کے بعد [illegible] درست [illegible] سے جانتا تھا کہ [illegible] کی طبیعت [illegible] ہے - [illegible] ایک [illegible] تھیلی میں چھپائی اور [illegible] درست کے [illegible] - [illegible] پر چراغ [illegible] بیچ بیچ [illegible] کی [illegible] - [illegible] کو دیکھتے ہی [illegible] تنظیم تکریم سے پیش آ [illegible] دیکھ [illegible] کی عادت اسکی طبیعت پر غالب ہے - کہاں [illegible] کہاں [illegible] کی [illegible] - [illegible] صاحب نے [illegible] شروع [illegible] کے سامنے کیا [illegible] - دو بیگم کے [illegible] کے

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۱۰ ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۹۳۲ء صوبہ آگرہ [illegible]

[illegible] صاحب [illegible] تحصیل [illegible]

[illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible]

[illegible]

[illegible]			
اصل	...	...	...
خرچہ [illegible]	...	...	...
[illegible]	...	...	...
[illegible] ڈگری	...	...	...
[illegible] ڈگری	...	...	...
[illegible]	...	...	[illegible]

[illegible] ۲۶ [illegible] ڈگری [illegible]

[illegible] ڈگری [illegible] جائے -

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
[illegible]	[illegible]	-	-	-	[illegible]	[illegible]

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible] انگریزی

[illegible]

(۱) [illegible] (۲) [illegible]

[illegible] ہے جانا

[illegible]

[illegible] ہیں -

[illegible]

[illegible] (۱)

[illegible] کی [illegible] ہے -

[illegible] ہوتا

[illegible]

[illegible]

الفاظ مشترک الصورت

چوتھا [illegible]

الفاظ	کس کس زبانوں میں شامل ہیں			کن کن زبانوں میں مشترک ہیں		
اشتراک	ہندی	عربی		کس اسم	فارسی	انگریزی
آل	-	-	انگریزی	کمین	-	اردو
تیاسه	فارسی	-		کتن	-	ہندی
ال	اردو	انگریزی	عربی	کنگا	-	اردو
بیٹ	-	-		گو	-	انگریزی
تکلی	-	ہندی	-	گرد	-	-
بل	ہندی	عربی	فارسی	ول	-	اردو ہندی
بیسه	اردو	انگریزی		لا	عربی	-
ریسس	-	فارسی				
ترجا	ہندی	عربی		مرمر	فارسی	انگریزی
سام	-	فارسی		ال	ہندی	-
دواس	اردو	عربی		الی	-	عربی
ذیمر	-	-		ہل	-	-
داغ	-	انگریزی		انٹی	اردو	-
سفالی	ہندی	فارسی		ترم	-	-
جیب	-	عربی		ات	-	-
کال	-	انگریزی		سن	انگریزی	-
گرز	اردو	عربی				
بیٹ	-	انگریزی				

[illegible]

ٹھٹھ میں پانی بھر آیا۔ شکار کی صحیح فصلت نفی اور بارود اکتسابی اور تعلیمی عادت سرگرداں ہوئی جیسے کہ بچے اور راستہ کا اوراج آپ ہی آپ تو چراغ کہیں نہیں کہیں۔ کہیں کہیں اندھیرا گھپ۔

موسیٰ پیغمبر حکیم نے اس تماشے کے بعد جواب دیا۔ دیکھو دوست وہ عادت ہمارا طبیعت تکلف ہوئی ہے حکایت قریب سوال کر قریب ہے دیکھو تو عاقلوں کے لیے ایک عمدہ سبق ہے۔ ہندوستان میں قسمت بنا حاکم کون ہے؟ تمھیں کو غور کرنا چاہیے کہ ان کی عقل کے ساتھ ہی ساتھ حشمت اور دانش بھی ہے۔ اور میں کہہ چکا ہوں کہ یہ دونوں اس فکر میں رہتے ہیں کہ عقل کو ڈک دیں۔

نئے آرڈیننس بھی اس گھات میں ہیں کہ ہندوستانیوں کی عقل کو ڈک دیں۔ ایک زمانہ تھا کہ ہندوستان مایۂ عقل و دانش تھا اور بہت لوگ عقل سیکھنے

یہاں آتے تھے اور عقلمند ہی کے جاتے تھے مگر شہزادہ پڑھنا پڑھانا اور اسیا پلٹا کہ ہم یا ان کا اُستاد ہی جاہل ہو آتے کہ عادتیں انھوں نے بگاڑیں نیچا ان آتے کہ عادتیں انھوں نے بگاڑیں عقل آنے کی تقریباً نے سر پر چراغ جلایا۔ پھر تم لوگ داخل ہوئے تو سرے سے تاثیر طبیعت کو منقلب کرتے ہوئے آتے۔ مگر تمھاری قوم ایشیائی نہ تھی جو زبان سے اثر ہو لے اعتبار سے کوئی مناسبت یا قربت ان کے ساتھ رکھتی ہو تم تھے بالکل اجنبی تم نے اپنے مطلب

والوں نے یہاں کے لیے وہ تمھیں معلوم ہو گئے۔ اسکے علاوہ ریل جہاز تار کی سہولت تمھاری قوم نے اپنی فائدہ اٹھانے اور دولت کھینچنے کے بہت کچھ کی اور ان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی تعلیم ایسے قرار دی تھی کہ لوگ وہاں جائیں اور تمھاری قوم کو کراہی سے بچائے اور تمھیں کا نفع ہو جائیں۔ مگر ہندوستانی طالب علموں اور سیاحوں کو تھوڑا سا ذاتی ہو۔ لوگ وہاں گئے اور طبعی آزادی کا سبق سیکھ آئے جو ہمارے گھر کی ستو بلائی بے رہنے کی عادت بھولے۔ شکار یاد آ گیا۔

حکیم سقراط نے بدزبان اور بدصورت عورت سے اسلیے شادی کی تھی کہ غصے کو ضبط کرنے اور صبر سے کام لینے کی عادت پڑے کیونکہ طبیعت کی اصلاح عادت سے ہو جاتی ہے۔

حکیم افلاطون صوری کے دل میں لگی ہے کر جاہلوں کو فرودسی پر بلاتا اور


کامیاب
قسمت کو دیکھیے کہ کہاں سے گری
دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا

مطلب رکھا انھیں تھوڑی کیا پڑ سکتا کہ خود کی دہان سیکھنے کی زحمت اٹھانے سے بچے۔ انگریزی دہان ہی وہ چیز تھی جس نے ہندوستانیوں کو بتی کی طرح سر پر چراغ رکھ کے عقل روشن کرنا سکھایا اور طبعی کیفیت یا دو دوائی امنگ تو بیدار صاحب سلیمیت کے تقتضی کو صرف مدد کے کی قانون اسلحہ نے انکے بچے اور راستہ گھس دیے تھے مگر اب اگر ہو ہتیاروں کی آزادی میسر نہیں لیکن جو سکے جان لینے کے در پے

اطلاعنامہ بنام دائنان نسبت تعیین تاریخ ساعت درخواست دیوالیہ

عدالت جناب ... صاحب جج بہادر خفیفہ مقام لکھنؤ

درخواست دیوالیہ نمبر ۱۲۶ سنہ ۱۸۸۹ء

... ساکن ... مقام لکھنؤ سائل

بنام جملہ دائنان

ہرگاہ ... نے عدالت ہذا میں درخواست بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۸۸۹ء دی ہے کہ وہ حسب منشاء ایکٹ ... دیوالیہ قرار دیا جاوے اور فہرست دائنان میں جو ... مذکور ہے ... لہٰذا تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ... تاریخ ... ماہ جنوری ۱۸۹۰ء روز ... سے درخواست مذکور العدر ... بیان ... کے غور کی ہے اگر تم کو اس معاملہ میں پیروی کرنا ہو تو بذات خود یا بذریعہ وکیل ... حاضر ہو۔

آج بتاریخ ... ماہ دسمبر ۱۸۸۹ء بمہر و دستخط میرے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم بخط انگریزی

وقت حاضری ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک۔

دائرہ ... بنام ...

(آرڈر ...)

عدالت ... مقام ... ضلع ...

مقدمہ نمبر ... سنہ ۱۸۸۹ء

... صاحب بہادر ...

... ڈگریدار

بنام

مسماۃ ... وغیرہ مدیونان

... چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان ... بنام ... کے ... اطلاع دی جاتی ہے کہ تاریخ ... ماہ جنوری ۱۸۹۰ء ... کرنے ... اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ... ماہ جنوری ۱۸۹۰ء بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت — دستخط حاکم بخط انگریزی



پری کا بیری اودھت اودھت

اس بیسوی دور نے بدلا ہے نیا رنگ
اک مونچھ میں ہے صلح تو اک مونچھ میں ہے جنگ



ابھی دے کے ہم یہاں شتنا دکھاتا تھا کہیں؟
سر کرش فنس کو عقل کی عادت ہے۔

اب آ ہندوستانی - جاہل ہندوستانی - غریب ہندوستانی - آزادوں کا رنگ دیکھ کے آزادوں کی صحبت اٹھا کے آزادی کے فوائد معلوم کر کے یا جن جہالت طبعی نا مستعد ہو گئے ہیں۔ اگر تمھاری حکومت حکیمانہ روش اختیار کرے تو سقراط اور اقلیدس جیسوں کی تقلید سے کام نکال سکتی ہے۔ آرڈیننس یا پولیس یا فوج کے تخیل سے حکومت میں سب عوام پر فتح پائی۔ جو آج میرا امید ہے عام طور ہی سے انکار نہیں ہو سکتا تمھارے ماتحت رہتی اپنی تنخواہ حلال کرنے کے لیے پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ۔

دس سب خیریت ہے سب اطمینان ہے۔

ممکن ہے کہ وہ اہل انگلستان اسے سچ سمجھتے ہوں مگر دیکھیو مسٹر ویجوڈ بین سابق وزیر ہند انگلستان میں بیٹھے ہوئے اس رپورٹ کی تکذیب کر رہے ہیں [illegible] ایسے احمق مگر بادیانت لوگ بھی ہیں [illegible] کہ حکومت کا دھوکہ اور سختی سے نوجوانوں کی امنگوں کو پامال کر سکتی ہے مگر تاریخ اسکے خلاف گواہی دیتی ہے حکومت وہی ہے جسے عوام کی حمایت حاصل ہو حقیقی مقصد ہر حکومت کا یہی ہونا چاہیے۔ اسکے لیے صدر مد تحمل اور صبر کی ضرورت ہے۔ موقعہ یہ حالت ہے کہ گول میز کانفرنس کا اصلی نشانہ [illegible] کے شہسوار ہیں [illegible] لیکن آزادوں [illegible] کا طبعی رجحان مصالحت و سلامت روی کی جگہ [illegible] تمھاری حکومت کے وہی سے جو ہندوستانی [illegible] ہیں وہ [illegible] ہیں [illegible] ہر شہر میں حکم کی مخالفت کرنے کو تیار ہیں اور [illegible] قید [illegible] سے عاری

کہ اعلان کیے اپنے ہتھکنڈوں سے باز نہیں آتے کیا ابھی بادرد عوام کی حمایت ہے؟

ایک مذہبی عالم نے انگریزوں کے بڑھتے ہوئے اقبال اور زمانہ شناسی کی عادت کو دیکھ کے یہ فرمایا کہ انگریز آدھے مسلمان ہیں۔ اور مسلمان بھی آدھے مسلمان ہیں کامل نہیں۔

حاضرین میں سے کسی نے پوچھا کیونکر؟

جواب دیا۔ قرآن میں ہے کہ نبی کو ہم نے کتاب و حکمت کی تعلیم کے لیے بھیجا۔ جب تک لوگ مسلمان کامل رہے اس وقت تک ان کے قبضہ میں کتاب بھی رہی حکمت بھی رہی۔ پھر وہ زمانہ آیا کہ حکمت دوسرے لے گئے اور صرف کتاب کے دعویدار رہ گئے۔ یعنی آدھے مسلمان۔ آج دانائے بپا انگریز حکومت کرتے ہیں کتاب انکی اور ہوری ہے مگر حکمت اختیار کرنے سے یہ آدھے مسلمان ہوئے کہ نہیں؟۔

اے اودھ پنچ! مسلمانوں کو دیکھ جنھوں نے پہلے [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم بخط انگریزی

مہر عدالت

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

دستخط حاکم بخط انگریزی

مہر عدالت

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

[illegible] ماہ جنوری [illegible] جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم بخط انگریزی

حکومت بھوپال اب تک ایسے قوانین سے [illegible] رہا
ہے [illegible] اور حکومت کو دیکھیں اس کی شاندار [illegible]
تھا [illegible] کے بگاڑ رہی ہے۔
دنیا [illegible] سوال پیدا
کہ کیا حکومت آرڈیننس [illegible] ہوتی؟

میرے دوست [illegible] صاحب [illegible] کی [illegible]
کر یوں [illegible] کہ ہم [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible] بہت [illegible] اخباری [illegible]
[illegible] جیل جانے [illegible]
[illegible] کانفرنس بیان
[illegible] کے نعروں کے
ہو جانے جس میں [illegible]
کہ ہندوستان [illegible] عالم [illegible]
جانے [illegible] مگر
[illegible] لوگ [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] آچکے
[illegible] جیل [illegible] کہتی ہے
کہ کانگریس والوں کے [illegible] روایت والے
[illegible] کانگریس
والوں کا [illegible] کی اکثریت
میں [illegible] پیدا ہوئی ہے وہ
کیونکر دور ہو گی؟
اور جب ایسے سکون [illegible] گا؟
اور جب اس کی صورت نہ پیدا ہوئی [illegible]
سے فائدہ ہی کیا؟
اس آرڈیننس [illegible] جاری کرنے کا [illegible]
[illegible]
[illegible] حکومت
کو بھی اپنی [illegible] کا حق ہے
[illegible] اور [illegible] قانون کے اعتبار سے [illegible]
درست ہے لیکن [illegible] اعتبار سے [illegible] کیوں؟
[illegible] آرڈیننس [illegible]
[illegible] سے مطالبہ کرنے [illegible]
[illegible] بات

ڈھونڈے گی نہیں مگر [illegible] بھی ہوا
اور [illegible] کے سامنے آ رہا ہے۔
یہاں سے کہ دنیا میں کسی نے بھی [illegible]
عجیب پیدا کی ہے؟ پس تمہاری حکومت جو کچھ
ہے کہ ہم نے آرڈیننس جاری کر کے [illegible]
حل [illegible] یہ سچ ہے؟
اسے [illegible] کا مستحق [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کرتے ہیں ؎

[illegible]
ہم کو [illegible] آزاد دیکھ کر
دوسری [illegible] بھی بہائے جاتے ہیں
وہ ستم ہیں [illegible] اٹھائے [illegible] جاتا ہے
کتنے دل [illegible] جاتا ہے

دوسرے صاحب کہتے ہیں ؎

[illegible]
[illegible]
اسے بڑھا [illegible] حکومت [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے بالکل خلاف ہے
لوگ [illegible] کہہ کے ہنستے ہیں ؎

کسی نے دل [illegible] کے لیے
مگر پولیس نے ڈنڈے لگا لگا کے لیے

(باقی آئندہ)

راقم
تمہاری خیر خواہ [illegible] آرا بیگم

تحائف اخبار رسالہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تحفہ نمبر (۱)

جناب منشی سراج احمد صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۰ [illegible]

مصنف [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] جام جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تحفہ نمبر (۲)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حکومت [illegible]
[illegible]
[illegible]

تحفہ نمبر (۳)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جاری ہے۔

شرائط ایجنسی

(۱) اودھ پنچ نقد قیمت پر فروخت کرنا ہوگا۔
(۲) اگر پرچہ فروخت نہ ہوں تو ہر پرچہ کی واپسی کی ذمہ داری ایجنٹ کی ہوگی۔
(۳) پانچ پرچوں سے کم کی ایجنسی قبول نہ کی جائیگی۔
(۴) حساب ماہوار پر چہ فروخت کرنا ہوگا اور بقایا کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائیگا۔
خاص حالتوں کے لیے پرچہ ارسال ہوسکتے ہیں۔
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روح

معروف بہ [illegible]

وہ بے نظیر کتاب جس نے [illegible] کو [illegible]

اور

ایک گھر اسرار فن کی طرح مشہور کیے بلکہ گیت کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور ہاتھوں ہاتھ لے جاتے ہیں کیونکہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کا

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین [illegible] کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی [illegible] اور انکے [illegible]

اُستاد محمد علی خاں

[illegible] تان سین [illegible] اس کتاب میں نے نقل کی گئی ہیں [illegible] اگر آپ [illegible]
[illegible] اس کتاب [illegible] نہایت صفائی [illegible] کتاب میں [illegible]
[illegible] استاد [illegible] تعلیم دیتا [illegible] اس کے علاوہ [illegible]
مصنف نے [illegible] اس کتاب کو ترتیب دیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا [illegible]
اُستادوں کا سرمایہ [illegible] قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک [illegible] المشتہر منیجر اودھ [illegible] لکھنؤ